Ready to Print

www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **wake up muslims**

ہم میں سے کافر کون

فرقیواریت کی آگ میں جلتی ہوئی آج کی مسلم اُمہ اپنے نام نہاد ملوں کی پیروی میں اس قدر حق سے دور ہوتی چلی گئی ہے کہ اب اُن تک حق کی آواز کا پہنچنا محال ہو کر رہ گیا ہے۔ جہاں اُن کو بھائیوں کی مثل رہنا تھا، وہاں ایک دوسرے پر کفر کے فتوے لگائے جا رہے ہیں، جہاں ایک دوسرے کی حفاظت کرنی تھی، کہ تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں اگر کسی عضوے میں تکلیف ہو تو پورا جسم بے چین ہو جائے، پر بجائے اسکے خود اپنے ہی ہاتھوں ایک دوسرے کی عزتیں پامال ہونے لگیں، جہاں ایک دوسرے کی اصلاح کرنی تھی وہیں ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے لگے کہ فلاں بندہ کافر ہے فلاں فرقہ کافر ہے جب کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ جو شخص کسی کو کافر کہہ کر بلائے یا اللہ تعالیٰ کا دشمن کہہ کر، پھر وہ شخص کہ جسے اس نام سے پکارا گیا ہے ایسا (کافر) نہ ہو تو کفر پکارنے والے پر پلٹ آیگا (صحیح مسلم۔ کتاب الایمان) ۔ ذرا غور کیجئے یہ تو ایک رسک ہی ہے کیوں کہ جتنا چانس سامنے والے گروہ کے کافر بننے کا ہوتا ہے اتنا ہی چانس اپنا بھی تو بنتا ہے، کہ وہ ہو نہ ہو ہم تو کافر ہو ہی جاتے ہیں۔ لیکن اس سے بھی قابلِ غور بات یہ ہے کہ جب نبیء کریم ﷺ نے کسی کو کافر کہنے سے منع فرمادیا تھا تو ہم یہ حرکت کیسے کر سکتے ہیں۔ پھر اُس شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جو نبی کریم ﷺ کے حکم کی نافرمانی کرتے ہوئے اپنے مسلمان بھائی کو کافر قرار دیتا ہے۔ جب کہ آپ ﷺ نے تو کافر کو بھی کافر کہنے سے منع فرمائی ہے۔

اس حساب سے حضور پاک ﷺ کا نافرمان کون ہوا؟ وہ جو دوسرے کو کافر کہہ رہا ہے۔ یا وہ جسے کافر کہا جارہا ہے۔ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ حالانکہ بنیادی طور پر کافر وہ ہوتا ہے جو ارکینِ اسلام کا منکر ہو یعنی کہ جو توحید، نماز، زکواۃ، روزہ اور حج کا انکار کرتا ہو، اور جو انکا ماننے والا ہے اسے مسلم کہا جاتا ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہے جو نشانی مسلم کی ہو وہ ہی نشانی کافر کی بھی ہو، حالانکہ جو فرقے ایک دوسرے کو کافر قرار دیتے ہیں وہ دونوں توحید، نماز، روزہ، زکواۃ، اور حج کے قائل ہیں۔

چلئے ایک اور نکتے کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ کل بروزِ حشر اللہ رب العزت کچھ لوگوں کو جنت اور کچھ لوگوں کو دوزخ میں بھیجیں گے اور یہ فیصلہ اُن کے اعمال کی بناپر ہو گا کہ ان میں سے کون مؤمن اور کون کافر ہے، پھر مومنوں کو جنت اور کافروں کو دوزخ بھیجا جائے گا۔ یعنی کہ جو فیصلہ کل اللہ تعالیٰ ہی کریں گے کہ کون کافر اور کون مومن ہے۔ اسے یوں کہہ لیجئے کہ جو اختیار صرف اللہ تبارک تعالیٰ ہی کے پاس ہے کہ وہ فیصلہ کرے کہ کون مسلمان ہے اور کون کافر۔ تو پھر وہ اختیار ہمیں کس نے دیا کہ ہم فیصلہ کریں، کہ کون مسلم ہے اور کون کافر، کون جنت میں جائے گا اور کون جہنم حالانکہ ہم خود امیدوار ہیں۔ کلاس میں کتنے بچے پاس ہوئے اور کتنے فیل یہ فیصلہ وہی کرتا ہے جو امتحان لے رہا ہوتا ہے، نا کہ وہ جو امتحان دے رہے ہوتے ہیں۔ اور یہ اختیار بھی اسی استاد کے پاس ہوتا ہے۔ صحیح مسلم کتاب الایمان میں سیدنا اسامہ بن زیدؓ کا ایک واقعہ موجود ہے ان کی کسی کافر سے مٹھ بھیڑ ہو گئی جس میں انہوں نے اسے قتل کر دیا جب کہ وہ کلمہ بھی پڑھ چکا تھا جب نبی کریم ﷺ کو اسکا علم ہوا تو آپ ﷺ نے حضرت اسامہ

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!

سے دریافت کیا تو انہوں جواب دیا کہ یارسول اللہ ﷺ اسنے موت کے خوف سے کلمہ پڑھا تھا اس پر آپ ﷺ نے فرمایا تو نے اسکا دل چیر کر دیکھا تھا تا کہ تجھے معلوم ہوتا کہ اسکے دل نے یہ کلمہ کہا تھا یا نہیں۔۔ اب آپ ہی اندازا کیجئے کہ یہاں پر تو دو مسلم ایک دوسرے کو کافر کہہ رہے ہیں۔ اگر یہ ہی حرکت ہم نے آپ ﷺ کے سامنے کی ہوتی تو اُن کی ہمارے بارے میں کیا رائے ہوتی۔ کیا وہ ہم سے بہت خوش ہوتے؟؟؟؟؟

یہ تحریر کوئی فتویٰ نامہ نہیں کہ جس کے آخر میں یہ فیصلہ دیا جائے کہ آخر کون کافر ہے اور کون مسلم۔ یہ تو بس ایک چھوٹی سی کاوش ہے کہ آپ بہائیوں اور بہنوں کو اُن خطرات سے آگاہ کرتا چلوں جن کے شر سے آج کا مسلمان بہت کم محفوظ رہ گیا ہے۔

یہاں پر تو صرف یہ احساس دلانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ ہم تمام مسلم آپس میں بہائی ہیں اور ہمیں ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیئے ایک دوسرے کا ساتھ دینا چاہیئے۔ اور اگر کسی بہائی میں کوئی شرعی کمی پیشی نظر آئے تو اُسکی اصلاح کرنی چاہیئے نا کہ اُس پر کفر کے فتوے لگا کر اُس کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے السلام ہی سے دور کر دینا چاہیئے۔ اور ایسی حرکتیں کرنے والے ہمارے مولوی بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ فرقیواریت کو چھوڑ کر اسلام کو مستحکم بنانے کی کوشش کریں نا کہ اپنے اپنے فرقے بنا کر اُن کی اشاعت و تدریس میں لگ جائیں، ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے نفرتوں کو ختم کرنے اور آپس میں پیار اور محبت کے ساتھ زندگی گزارنے کا سبق دیا ہے۔ جب کل بروزِ حشر نبی کریم ﷺ کا سامنا ہو گا تو ذرا سوچیں آپ اُن کو کیا مُنہ دکھائیں گے اگر آپ بھی اُن لوگوں میں شریک رہے ہیں جنہوں نے اسلام کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے۔ اور اللہ کے دین کو گروہوں میں تقسیم کر دیا اور نتیجے میں ہر گروہ اپنے آپکو کو حق پر ثابت کرنے کے لئے دوسروں پر کفر کے فتوے لگائے جا رہا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں اور آپس میں تفرقے (فرقیواریت) سے بچیں اور یہ ہی حکم ہمیں قرآن دیتا ہے۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

ترجمہ: اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقے سے بچو

Article Link http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2013
Join us on facebook https://www.facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

PDFmyURL easily turns web pages and even entire websites into PDF!

PDFmyURL